سوال

(73) عورتوں کا چہرے اور ابروؤں کے بال اکھاڑنا حرام ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مرد حضرات کے بارے میں بار بار آیا ہے کہ وہ زیرناف بال صاف کریں اسی طرح عورتوں کو بھی یہ حکم ہے تو کیا بغلوں کے بال، چہرے کے بال، ابروؤں کے بال بھی صاف کئے جائیں۔ (ابو علی، گجرات)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شریعت میں جس طرح زیرناف بالوں کی صفائی فطرت میں شامل ہے اسی طرح بغلوں کے بال اکھیڑنا بھی فطرت میں سے ہے۔

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دس چیزوں فطرت میں سے ہیں۔ مونچھیں تراشنا، داڑھی بڑھانا، مسواک کرنا، ناک میں پانی چڑھانا، ناخن تراشنا، انگلیوں کے جوڑوں کو صاف کرنا، بغلوں کے بال اکھاڑنا، زیرناف بال مونڈنا، پانی سے استنجا کرنا، راوی حدیث کہتے ہیں میں دسویں چیز بھول گیا ہوں ممکن ہے وہ کلی ہو۔ (صحیح مسلم کتاب الطھارة 56/261، مشکوۃ 379)

اس صحیح حدیث سے معلوم ہوا جس طرح زیرناف بال مونڈنا فطرت میں سے ہے اسی طرح بغلوں کے بال اکھیڑنا، مرد کے لئے داڑھی بڑھانا اور مونچھیں تراشنا وغیرہ بھی فطرت میں سے ہے۔ رہا عورت کے لئے چہرے کے بال اور ابروؤں کے بال اتارنا تو یہ حرام ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے چہرے کے بال نوچنے والی عورت پر لعنت کی ہے۔ صحیح البخاری اور صحیح مسلم کتاب اللباس میں عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی حدیث اس پر واضح طور پر دلالت کرتی ہے۔ اس لئے جو خواتین فیشن کرتے ہوئے چہرے اور ابروؤں کے بال اتارتی اور باریک کرتی ہیں یہ اللہ کی تخلیق اور فطرت کو بدلتی ہے اور اللہ کی لعنت کی مستحق ٹھہرتی ہیں۔ انہیں اس فعل حرام سے مکمل اجتناب کرنا چاہیے اور صحیح فطرت اسلامی کے مطابق اپنی زندگی کو ڈھالنا چاہیے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

تفہیمِ دین

کتاب الطہارۃ، صفحہ:110

محدث فتویٰ